

خاص انداز میں یہ سمجھایا ہے کہ صرف اردو زبان ہی ہندوستان کی واحد مشترکہ زبان قرار دی جا سکتی ہے اور جس طرح یہ زبان ہندو اور مسلمانوں کی یکجہائی معاشرت اور باہمی میل جول سے پیدا ہوئی اسی طرح آج بھی اگر ہندوستان کی ان دونوں قوموں کو باہمی اشتراک عمل اور تعاون سے رہنا ہو تو ضروری ہے کہ ان کی زبان بھی مشترکہ ہو اور اس کیلئے اردو کے علاوہ کوئی اور زبان موزوں نہیں ہے۔ مقالہ بہت دلچسپ مفید اور پر از معلومات ہے۔ ہندو اور مسلمان دونوں کیلئے اس کا مطالعہ مفید ہوگا۔

آغاز و انجام | از جمیل احمد صاحب کدھاپوری ایم۔ اے۔ تقی علی خور و ضخامت ۱۶۱ صفحات طباعت و کتابت اور کاغذ بہتر گر دپوش خوبصورت اور دیدہ زیب قیمت مجلد عہر پتہ ۱۔ نرائن دت سہگل اینڈ سنسز تاجران کتب لوہاری دروازہ لاہور۔

جمیل احمد صاحب اردو کے نوجوان افسانہ نگار اور ادیب ہیں، یہی وجہ ہے کہ ان کی تحریریں بھی عنوانِ شباب کا ”اظہر من“ پایا جاتا ہے کہیں سوز و گداز اور دردِ غم کی المناک تصویریں ہیں اور کی جگہ سن خیال و انبساط کی بزم آرائیں ہیں، آغاز و انجام موصوف کے ہی سات مختصر افسانوں کا مجموعہ ہے۔ ان افسانوں کا موضوع زیادہ تر غریبوں کی زندگی کے بعض دردناک واقعات ہیں جو ہمارے سماج میں روزانہ پیش آتے ہیں اور ہم بسا اوقات ان سے ایسے گزر جاتے ہیں جیسے کوئی بازار کی عمارتوں پر ایک طائرانہ نگاہ ڈالتا ہو گا گزر جانا، یہ افسانے دلچسپ بھی ہیں اور عبرت انگیز بھی۔ ادبی لحاظ سے قابلِ قدر ہیں اور اخلاقی اعتبار سے سبق آموز بھی۔ شروع میں افسانہ نگاری پر خود صاحب کتاب کے قلم سے ایک پر از معلومات مقالہ بھی ہے، جو بجائے خود مفید ہے۔ امید ہے عمر کی بختگی کے ساتھ ساتھ جمیل کے قلم میں بھی بختگی پیدا ہوگی اور وہ اپنا ایک مخصوص رنگ قائم کر لیں گے۔

نور و نار | از سنذر شام صاحب پرویز تقی علی خور و ضخامت ۲۲۲ صفحات کتابت و طباعت اور کاغذ بہتر گر دپوش خوبصورت قیمت مجلد عہر پتہ ۱۔ نرائن دت سہگل اینڈ سنسز تاجران کتب لوہاری گیٹ لاہور۔